بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

سورۃ البقرۃ اور سورۃ العمران

دوسری تراویح

دوسرے پارہ کے ربع سے تیسرے پارہ کے نصف کی تلاوت۔

178 اے لوگو! اپنے قتل اور قاتلوں کا بدلہ لو اللہ نے تمہارے لیے جہاد اور قصاص و دیت کا قانون مقرر کر دیا ہے۔ اللہ دین کا معاشرہ انصاف و عدل کے ساتھ قائم کرنا چاہتا ہے۔ لوگو! وصیت کر کے جاؤ وصیت کا حکم اور طریقہ تم کو سکھلا دیا گیا ہے۔ روزوں کو اللہ نے تم پر فرض کیا۔ اللہ تمہاری آسانی چاہتا ہے۔ مکہ میں نماز کا حکم دیا گیا۔ پانچ اوقات کی نماز کی فرضیت کے احکامات خدا نے ہجرت مدینہ سے پہلے سنا دئے حج کی عبادت ابراہیم و اسمٰعیل کے زمانے سے چلی آرہی تھی اس میں اصلاح کر دی گئی۔ اب مدینہ میں روزوں کی فرضیت سے ارکان دین مکمل ہو گئے روزے ایک ماہ کے فرض ہیں معاف کسی کو نہیں ہیں۔ عذر حیلے کسی قسم کے جائز نہیں ہیں۔ چاند دیکھنے کی اہمیت رمضان شوال میں اسلئے بڑھ جاتی ہے اس سے روزوں کی گنتی و شمار میں مدد لی جاتی ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ کہہ دو۔ تمہاری ضروریات سے جو کچھ بچ جاتا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کردو۔ خرچ کرنے میں سب سے پہلا حق تمہارے ماں باپ کا ہے اس کے بعد قریب کے عزیز و رشتہ داروں کا جو غریب محتاج اور ضرورت مند ہیں۔ کافروں نے حضور صلعم سے تین سوالات پوچھے تھے۔ قرآن نے اس کا جواب دیا ہے۔ شراب، جوا، اور پانسہ یہ بیہودہ عمل ہیں۔ ان میں فائدے کم نقصانات زیادہ ہیں۔ شیطانی عمل ہے تیسری بات یتیم کے حق، بیوہ کے حق کے بارے میں تھی ان کے ساتھ بہتر مشفقانہ سلوک کرو یتیم کا احترام کرو۔ آیت 219 میں جنگ بدر کے بعد کے حالات پر قرآنی احکامات آئے۔ جنگ بدر ہجرت مدینہ کے اٹھارہ ماہ بعد ہوئی اس میں ستر کفار مکہ جنگجو سرداران قریش مارے گئے تھے ان کی چھوڑی ہوئی عورتیں ان کا مال، سامان جنگ مسلمانوں کے ہاتھ مال غنیمت میں آیا۔ اس کے احکامات قرآن نے سنائے ہیں۔ سب سے پہلے مشرک عورتوں کے نکاح کے بارے میں حکم آیا کہ ان عورتوں سے نکاح جائز ہے بشرطیکہ مشرک

عورت ایمان لائے۔ عورتوں کے حیض کے بارے میں آیت (222) میں فرمایا گیا کہ یہ فطری قدرتی ضرورت ہے ان دنوں میں عورتوں کی نماز قضا نہیں ہوتی۔ (اکثر علماء کا اختلاف ہے) روزوں کی قضا واجب ہے۔ آیت (224) میں جھوٹی قسم کے بارے میں منع کیا گیا ہے۔ جھوٹی قسم مت کھاؤ جھوٹی قسم پر فدیہ ادا کرنا واجب ہے۔ دس مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔ یا تن بھر کپڑا پہنانا ضروری ہے۔ اگر مالی مقدور اس قدر نہیں ہے تو تین دن مسلسل روزہ رکھیں فدیہ ادا ہو جائے گا۔ آیت (226) میں عورتوں کے طلاق کے بارے میں ابتدائی احکامات آئے یہ تفصیل (245) تک آئی ہے اس کی مزید تشریح قرآن کی آنیوالی سورت طلاق پوری کی پوری مزید وضاحت بیان کرتی ہے۔ آیت (238) میں نماز عصر کی پابندی اور اس کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ سفر میں جس سواری پر بیٹھے کھڑے ہوں اسی حالت میں بیٹھے بیٹھے اسی سمت منہ کر کے نماز پڑھ لو۔ باوضو رہو، نماز کی پابندی وقت کے ساتھ لازمی ہے کہ اس کو ادا کرو جب سفر ختم ہو جائے تو گھر پر اس پڑھی ہوئی نماز کو لوٹا لو۔ آیت (248) میں بنی اسرائیل کے بادشاہ طالوت اور قوم عمالقہ کے بادشاہ جالوت کی لڑائی کا ذکر آیا ہے۔ جس میں اللہ نے طالوت کو فتح مندی دی۔ داؤد بھی طالوت کے لشکر میں تھا اس نے جالوت کو قتل کیا تھا۔ طالوت نے داؤد کو فوج کی سرداری دی اور طالوت کے بعد اللہ نے داؤد کو بنی اسرائیل کی حکومت و سلطنت سے نوازا۔ تابوت سکینہ جو بنی اسرائیل سے گم ہو چکا تھا اس کی بازیابی ہوئی۔ (252) آیت۔

تلک الرسل سے تیسرا پارہ شروع ہوتا ہے۔ آیت (254) میں پہلی بار زکوۃ کا حکم سنایا گیا۔ صدقہ خیرات کا حکم مکہ میں دیا گیا تھا۔ مدینہ میں زکوۃ کا حکم فرض ہوا۔ صدقہ خیرات کا حکم واجب قرار پایا اس کی فرضیت ختم کر دی گئی۔ ہر سال پابندی سے زکوۃ دینا دین کا آخری رکن بھی پہنچا دیا گیا۔ ارکان دین کی تکمیل کے بعد اللہ نے اپنی تعریف مکمل کر دی اور آیت الکرسی کی طویل آیت سنادی جو خدا کی ذات وصفات بیان کرتی اور قرآن کی شفا والی آیت ہے۔ آیت (259) میں حیات بعد الممات کا ذکر ایک طویل قصے میں مثال دیکر سمجھایا گیا کہ موت کے بعد انسان کس طرح زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔ سو برس پہلے کا مرا ہوا انسان سو برس بعد زندہ کر کے اٹھایا گیا اس سے پوچھا گیا کہ تم کتنی مدت سے یہاں سوئے ہوئے تھے اس نے کہا کل ہی کی بات ہے میں نے تو اپنا کھانا پکا کر ناشتہ دان میں رکھا تھوڑی دیر کے لیے آنکھ لگی سو گیا تھا۔ اس کو بتایا گیا کہ سو سال ہوئے تمہیں مرے ہوئے تمہاری سواری کا گدھا مرا ہوا جب کا پڑا ہے۔ اس کی بوسیدہ ہڈیوں کا ڈھانچہ دیکھو اور یقین کرو کہ کس قدر عرصہ گذر گیا۔ اس کو یقین نہ

آیا تو اس کی نظروں کے سامنے سو برس کا مرا ہوا گدھے کا ڈھانچہ دوبارہ زندہ کرکے دکھلایا گیا۔ تب اس کو یقین آیا۔ یہ مثال خدا نے اپنے پیغمبر عزیر علیہ السلام کو سنائی جو بنی اسرائیل کے پیغمبر ہوئے تھے۔ اسی کی مثال آیت (260) میں حضرت ابراہیم کو ایمان بالغیب سے ایمان عین الیقین والحق الیقین کے درجوں میں پہنچا کر عملی شکل میں پرندوں کو مار کر پھر زندہ کرکے یقین کی منزل پر پہنچایا تھا۔ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ آیت (274) میں سود کی حرمت اور ممانعت کو بیان کیا گیا ہے۔ اللہ سود کو نابود کرتا صدقہ خیرات میں برکت دیتا ہے۔ آیت (276) میں تجارت کے کاروبار میں لین دین میں معاہدہ کی اہمیت معاہدہ کی پابندی عہد، قول وقرار کی پابندی پر زور دیتا ہے۔ ہر بات پر معاہدہ بیع وشرع کا معاملہ لکھ کر طے کرلو اس پر دو گواہ مقرر کرلو۔ یادداشت پر بھروسہ مت کرو تحریری سند و وثیقہ معاہدہ تیار کرلو۔ ایمانداری کے ساتھ اللہ کے خوف وڈر کے ساتھ۔ آیت (283) اس کائنات میں دن رات جو کچھ ہوتا رہتا ہے وہ سب اللہ کے حکم سے اللہ کی مرضی ومشیت کے مطابق ہوتا رہتا ہے۔ اللہ کا امر حاوی ہے ہر کام ہر بات پر۔ اللہ بڑا بادشاہ ہے ہم سب اس کے حکم کے تابع ہیں اس کے محتاج ہیں، اللہ نے آدم کو جنت سے نکلتے وقت جو دعا سکھائی تھی وہ اولاد آدم کو اس سورت کے آخر میں سکھادی پروردگار ہمیں معاف فرما بخش دے۔ ہمارا کارساز مولا ومددگار تو ہی ہے۔ ہم کو کافروں پر غلبہ اور نصرت عطا فرما، تو بے شک ہمارا رب ہے۔ ("ختم سورۃ البقرۃ")۔

اس دعائے آدم کے بعد ارکان دین کا بیان ختم ہوا دین کا طریقہ سورۃ آلعمران میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سورت کا موضوع اسلام ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارکان دین بیان ہوئے نماز اور صبر کی تلقین تھی۔ خدا کی راہ میں جہاد صدقہ خیرات کا حکم تھا اس میں شریعت دین کا طریقہ خدا کی راہ میں جان ومال قربان کرنے کی ہدایت ہے۔ اس سورت کی ابتدا خدا کی ذات وصفات سے ہوتی ہے۔ اللہ کا اسم اعظم حیّ وقیوم ہے اللہ کا فیصلہ اٹل ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس طرح چاہے پیدا کرتا ہے۔ سورۃ البقرہ میں آدم کا قصہ بیان کیا کہ وہ بغیر ماں باپ کے پیدا کیے گئے تھے۔ اس سورہ العمران میں بتایا جارہا ہے کہ عیسیٰ بغیر باپ کے پیدا کیے گئے۔ اس میں تعجب وحیرت کی کوئی بات نہیں یہ اللہ کا امر ہے۔ اللہ کی مرضی اللہ کا ارادہ اللہ خالق کائنات رب العالمین ہے۔ لوگو! اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں ہدایت بخشے اپنی رحمت و برکت سے تمہاری ہدایت کو مضبوط رکھے۔ تمہاری دعا نذر نیاز صرف اللہ سے پوری ہوگی اللہ ہی سے سب کچھ مانگو۔ قرآن میں دو قسم کی آیات ملتی ہیں ایک آیات محکم ہیں جن میں احکامات ہیں کہ یہ

کرو، وہ نہ کرو۔ دوسری بیّنات ہیں جنہیں قرآن نے مُتشابہات کا نام دیا ہے اس میں خدا کی مصلحت، مرضی، منشا ارادہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ قرآن ان میں غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ لوگ جو صحیح ایمان و عقیدے کے پکے نہیں ہوتے۔ وہ ان مُتشابہ آیات میں اُلجھ کر رہ جاتے ہیں غلط تاویلیں نکالتے اور غلط مطلب بیان کرتے ہیں ان میں احتیاط ضروری ہے۔ اللہ کے نزدیک بہتر دین اسلام ہے۔ اللہ کا قربت حاصل کرنے کے لیے محمد رسول اللہ کی پیروی اور اطاعت لازمی ہے۔ خدا کی بندگی اس کی اطاعت و فرمانبرداری کا اعلان عمل کے ساتھ دن کے پانچ وقتوں میں ضروری ہے اللہ سے رشتہ جوڑنے کا یہ ہی ایک طریقہ ہے ورنہ اہلِ کتاب والوں نے اللہ سے رشتہ ناطہ جوڑنے کے لیے اللہ کے بیٹے مقرر کرلیے ہیں کہ ان کے واسطے اور وسیلے سے خدا سے رشتہ قائم رکھیں یہ شرک اور کفر ہے۔ (سورۃ العمران 34)۔